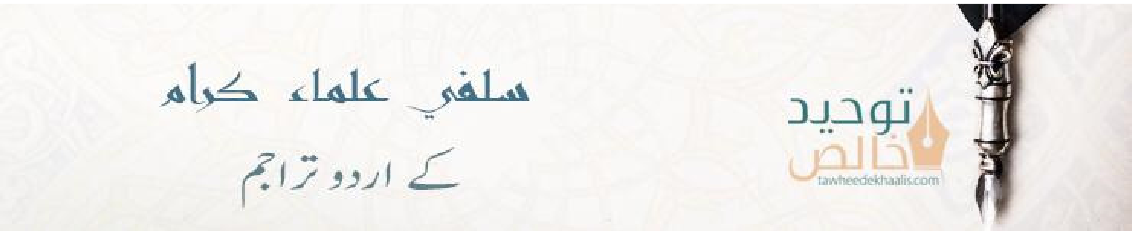

کیا نصاریٰ کی بھی عام تکفیر نہیں کی جاسکتی؟

فضیلۃ الشیخ □الح□ بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: أسئلة وأجوبة في مسائل الإيمان والكفر سوال 23

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو یہ کہتا ہے کہ: اگر کوئی شخص نصاری کی تکفیر نہیں کرتا یہ سوچتے ہوئے کہ شاید ان تک سورۂ مائدہ کی یہ آیت نہ پہنچی ہو کہ ﴿لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ﴾ (المائدۃ: 73) (یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تعالی تین میں کا تیسرا ہے)، تو اس کی تکفیر نہیں کی جائے گی جب تک اس کے علم میں یہ آیت نہ لائی جائے؟

جواب: یہود ونصاری کی تکفیر محض سورۂ مائدہ ہی تک محدود نہیں بلکہ قرآن کریم کے کئی ایک مقامات پر ان کی تکفیر کی گئی ہے۔ اور ساتھ ہی ان کا کفر تو ان کے اقوال وافعال اور ان کتب سے جو وہ پڑھتے پڑھاتے ہیں بالکل ظاہر وعیاں ہے۔ جیسا کہ ان کا یہ کہنا کہ: مسیح علیہ الصلاۃ والسلام اللہ تعالی کے بیٹے ہیں[1]، یا پھر: اللہ تعالی تین (معبودوں) میں سے تیسرا ہے[2]، یا پھر: اللہ تعالی ہی مسیح ابن مریم علیہما السلام ہے[3]۔ اسی طرح سے یہود کا کہنا کہ: عزیر علیہ الصلاۃ والسلام اللہ تعالی کے بیٹے ہیں[4]، یا پھر: اللہ تعالی فقیر ہے اور ہم غنی ہیں[5]،

---

[1] ﴿وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ﴾ (التوبۃ: 30) (اور کہا نصاری نے کہ مسیح علیہ الصلاۃ والسلام اللہ تعالی کے بیٹے ہیں) (توحید خالص ڈاٹ کام)

[2] حوالہ سوال میں مذکور ہے۔

[3] ﴿لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ﴾ (المائدۃ: 17، 72) (یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم علیہما السلام ہی اللہ ہیں) (توحید خالص ڈاٹ کام)

[4] ﴿وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ﴾ (التوبۃ: 30) (اور کہا یہود نے کہ عزیر علیہ الصلاۃ والسلام اللہ تعالی کے بیٹے ہیں) (توحید خالص ڈاٹ کام)

[5] ﴿لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ﴾ (آل عمران: 181) (یقیناً اللہ تعالی نے ان لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے کہا کہ اللہ تعالی فقیر ہے اور ہم غنی ہیں) (توحید خالص ڈاٹ کام)

یا: اللہ تعالی کا ہاتھ بندھا ہوا ہے[6]۔ اور اس کے علاوہ بہت سے اقوال جو خود ان کے اپنی کتابوں میں موجود ہیں، پس ان کا کفر سورۂ مائدہ کے علاوہ بھی بالکل ظاہر ہے۔

[6] ﴿وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ﴾ (المائدۃ: 64) (اور یہودیوں نے کہا کہ اللہ تعالٰی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ انہی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے اس قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی، بلکہ اللہ تعالٰی کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے) (توحید خالص ڈاٹ کام)

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتویٰ دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔